سوال

(236)شکاری کتے کے شکار کے مسائل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شکاری کتا بوقت شکار کس طرح چھوڑا جاتا ہے؟ اگر کتا شکار کیے ہوئے جانور کا کچھ حصہ کھا جائے تو اس جانور کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز شکاری کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی شامل ہوگیا تو ایسے شکار کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''شکاری یا سدھایا ہوا کتا بسم اللہ پڑھ کر شکار پر چھوڑا جائے۔'' (بخاري، الذبائح والصيد، ما جاء في التصيد، ح: 5488)

شکاری کتا اگر شکار کر کے اپنے مالک کے لیے رکھ چھوڑے، اسی کا انتظار کرے، اُس کے پاس لے آئے اور خود نہ کھائے، حتیٰ کہ اگر اس نے اس شکار کو مار بھی ڈالا ہو تو تب بھی وہ شکار شدہ جانور حلال ہوگا۔ اگر کتا اس سے کچھ کھا لے تو پھر ایسے جانور کا گوشت استعمال کرنا جائز نہ ہوگا۔ ارشاد نبوی ہے:

(اذا ارسلت کلابک المعلمة وذکرک اسم اللہ فکل مما امسکن علیک وان قتلن الا ان یاکل الکلب) (ایضا، اذا اکل الکلب۔۔۔، ح: 5483)

ایک اور حدیث میں ہے:

(فکل مما امسکن علیک الا ان یاکل الکلب فلا تاکل) (ایضا، ماجاء في التصید، ح: 5487)

''اگر وہ (شکاری کتے) شکار پکڑ کر تمہارے لیے روک رکھیں تو اسے کھا لو مگر اس شکار میں سے کتا کھا لے تو پھر تم نہ کھاؤ۔''

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ ... ٤ سورة المائدة

''جس شکار کو وہ تمہارے لیے پکڑ کر روک رکھیں تو اسے کھا لو۔''

ایسا شکار جس میں شکاری کتے کے ،جسے بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا گیا ہو، علاوہ کوئی دوسرا کتا بھی شامل ہو جائے تو ایسا شکار کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ ارشاد نبوی ہے :

(وان خالطها كلاب من غيرها فلا تاكل)(بخاري، الذبائح والصيد، اذا اكل الكلب، ح: 5483)

ایک اور حدیث میں ہے :

(لاتاكل فانما سميت على كلبك ولم تسم على غيره)(ايضا، اذا وجد مع الصيد كلب اخر، ح؛ 5486)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شکار کے مسائل، صفحہ:512

محدث فتویٰ